

# آپ کے شکستہ

# دلوں کی شفافا

از: جیس اینڈ مین

ترجم: صابر قس

پروف ریڈر: ایلٹہ ربانی جیل (بیگل)



Messianic & Christian Publisher



**Published by**

**Olive Press**

**Messianic and Christian Publisher**

[www.olivepresspublisher.com](http://www.olivepresspublisher.com)

ہماری اولادیوپنیشن کی ذمہ ہے کہ یہ کتاب عظیم خدا کے کلام کی جانکاری میں مددگاریت ہو جو ہر جگہ تجزیے سے  
کھلی رہا ہے اور جلال پا رہا ہے۔ ہم آمید کرتے ہیں کہ ہماری استادیں لوگوں کی آنکھیں کھولنے میں مددگار  
تاثر ہوں گی تا کہ لوگ اندر ہیرے سے روشنی کی طرف آسکیں اور یہ شوع (یوسع) پر ایمان لاسکیں۔  
**حصہ ملکیت ۱:۳، مکینیوں ۲۵:۱، اعمال ۱۵:۱۸، ۲۶:۲۵**۔ روشنی روحون میں خاص کراس کتاب کے  
ذریعے خدا کی خطا ۲۔

Cover and interior design © 2014 by Cheryl Zehr, Olive Press

Cover butterfly photo © 2014 by Allan Miller

Cover broken heart images © 2014 by Shutterstock.com

### آپ کے مکتے بولن کی وجہ

کاپی رائٹ 2014 تمام خالد حق بحق جبراہیڈ لین محفوظ ہے۔ مصنف سے اجازت لیے بغیر اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ اسے روپری کیا جاسکتا۔  
کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ اسے روپری کیا جاسکتا۔

ISBN 978-1-941173-08-4

1 - سُکنی الہام 2 - سُکنی روحانی پر صورتی

3 - حُسْن، دُماغُ اور روح (عِقْل) : دُعا اور روحانیت

## فہرست

### بحدائق اول

### بھالی کے نوٹ طریقے

**باب: 1: آخر کا آغاز**

نئی بھالی کی بے وفاکی کی کہانی، اپنے اپنی روکش اور بھالی کے طریقے

**باب: 2: اپنے آپ خدا کو سوچیں**

اپنے آپ کو خدا کے بازوں میں نیکل طور پر دینے سے حاصل ہونے والے طہینان کی تفصیل

**باب: 3: پیشہ راستہ دلائش کریں**

صلاح کار کی حد حاصل کرنے کا شورہ

**باب: 4: فرشتوں کا یک گروہ**

اس باب میں تفصیل ہے کہ اپنے فرماغان یادوستوں کے ساتھ بانٹنے سے کس طرح خوبی سے عفاف ملی

-

**باب: 5: اپنے آپ کو ہزار و فیض**

اپنے آپ کو مصروف رکھنے سے کس طرح بخوبی اثرات حاصل ہو سکتے ہیں۔

**باب: 6: دعا و آنکھ لکڑیوں کی نکار**

اپنے آپ کی ذاتی جانشی اور بہتری

**23**

**باب: 7: قدرت ایک خفا کا ذریعہ**

کس طرزِ خدا کی گلوقی کو رابینے اور تحریف کرنے سے اطمینان اور خفا حاصل ہوتی ہے۔

**25**

**باب: 8: رہنمای پر مسیح**

اپنے اندر وطنی بخزان، سوچوں اور حساسات کی بھیپ پر لکھتے سے حاصل ہونے والے فوائد کی وضاحت

**28**

**باب: 9: اخلاقی علما**

تیر سے جانُ اور نئے نعلٹ نظر سے چیزوں کو دیکھنا۔

**30**

**باب: 10: مُسْكِل کے لیے مخصوصہ بندی طائفیں**

اپنی ذاتی قدر و قیمت کو بھیجتے ہوئے جو حوصلہ مندی کے ساتھ مُسْكِل میں داخل ہونے کی مخصوصہ بندی کریں۔

## **جحد و تم روشنی عقلا**

**37**

**باب: 11: خداگز ہے**

خدا کی اچھائی اور بُرُجت کو کلام میں سے جانیں، بالکل ایسے حال جات کو جانیں جسی سے شیطان کی بیجان ہو گئی

۔۔۔

**44**

**باب: 12: آپ سچ میں کون ہو**

حالہ جات کے ذریعے سچ یوسع میں ہماری قیمت

**56**

**باب: 13: ایمان بالمحاذیلہ خوف**

خدا کے مخصوصہ میں ہوتے ہوئے کس طرزِ اپنے ایمان کو بڑھانا اور تو سعدیٰ ہے جب شیطان کا مخصوصہ ہے  
ہو کر یہم خوف میں گھومنے رہیں۔

61

### باب: 14: شیطان کے چھٹے

شیطان کے چھٹوں کو قڑنے کے لئے کس طرح تیار ہوا ہے (اندر وہی خوف، نا امیدی، غصہ)۔ شیطان زخم کا نہ کی کوشش کرے گا۔

64

### باب: 15: کس طرح خاف کیا جائے

حوالہ بات سے معافی کی وضاحت، دس معافی کے عمل اقدام اور وہ خاتم خاف کرنے سے آتی ہے۔

69

### باب: 16: کس طرح خدا کریں

شیطان کے چھٹوں کو گھست دینے کے لیے خدا نے نور و حاکم نے کا راستہ فراز کیا ہے۔ اس باب میں اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ کس طرح ایمان کے کلام کے ساتھ مل کر شیطان کے منصوبوں کو فتح کنا ہے۔

75

### ضیغم

کلام سے آمیدا و حوصلہ مندی کے حوالہ بات

## تهدف

وہ اخیر وقت جس میں یہم رہ رہے ہیں کی سب سے ہلا دینے والی اور بدتر صفتیائی یہ ہے کہ امریکہ میں طلاق کی شرح 60% تک پہنچ گئی ہے اس سے بھی زیادہ صدرے والی بات یہ ہے تھی خاطر انوں میں بھی طلاق اسی شرح سے بڑھ دی ہے۔

وہ کلی وجہ بات یہیں کہ ایک وقت میں ان جزوؤں نے ایک درسرے سے بہت محبت کی ہوتی ہے اور اس وقت بہت سمجھیگی کے ساتھ جہد کیا ہوتا ہے اور پھر وہ اسی جہد، محبت اور سمجھی اصولوں کو چھوڑ دیجے چیز؟  
2۔ سمجھیس 3اب میں اخیر وقت کے سیجن کی خصوصیات تباہ ہے، اس باب میں تقریباً خارج ایسی خصوصیات تباہی ہیں جو اخیر زمانہ کے سیجن میں ہوں گی۔ سب سے بہت خصوصیت یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو زیادہ محبت کریں گے اس کو دوسرا لوگوں کو۔ سب سے غلبیاں یہ خصوصیات اخیر وقت کے سیجن میں ہوں گی۔

اگر خدا کی محبت کا نئے جہنماء میں طالع کیا جائے تو ہم پر خاہر ہو گا کہ وہ محبت جو کی اور سمجھائی گی، دوسروں کو دینے سے آتی ہے نہ کہ لینے سے، اور ہمیں دوسروں کو محبت کرنے کا کام گیا ہے نہ کہ اپنے آپ کو وہ ذمہ جس میں یہم رہ رہے ہیں اس میں دوسروں کو محبت کرنے والی خصوصیات تباہ ہوتی جا رہی ہیں دوسروں کو محبت کرنے والی خصوصیات کی جگہ اپنے آپ کو محبت کرنے والی خصوصیات ہم میں جگہ لے رہی ہیں۔ وہ اس قدر غلیظ حاصل کر رہا ہیں کہ خدا کے سامنے شادی کے وقت سمجھیدہ کیے ہوئے جہدوں کو توڑ دیا جاتا ہے۔ یہ کتاب دو سکی لوگوں نے لکھی ہے جس کا پہلی شادی کے 26 سال بعد ازدواجی زندگی میں ذکار و صدرہ کا تحریک ہوا۔ یہ کتاب دو صنوں میں تحریکی گئی ہے پہلا حصہ شادی میں بے وفائی کے بارے میں ہے اور دوسرا حصہ اس جہاگن واقع پر قیصر اور دو ولی خطاکے بارے میں ہے۔

ہاں اٹھا ایک امکان نہیں، بلکہ خدا کا اصرہ ہے جو اس نے خود کیا ہے اور ہاں یہ مرف آمیدیا خواہیں ہی نہیں کرتے بلکہ قیصر کا نہ رہا کرتے ہیں اور بعض اوقات جو کچھ ہم اپنے تحریر سے جانتے ہیں وہ حقیقت بن جاتا ہے۔

مزید مرات، یہ کتاب مرف ازدواجی (شادی) کے دعوے کے بارے میں بھی بلکہ کسی بھی روشنی میں دعوے کے

جُصّه دوْمَم  
روحانی شِفَاف

### خدا کون ہے

اپ میں سے اکثر کے لیے خدا اپنے ایمان بہت پریشانی والی چیز ہوگی۔ بہت سے مسیحیوں کو سکھایا گیا ہے کہ خدا وہ ہے جو اپنی زندگی میں ذکر نہیں کیا ہے ایسا خدا وہ ہے جو ذکر کو اپنی زندگی میں داخل ہونے کی اجازت دیتا ہے۔ تاہم خدا ان چیزوں کو پیدا کرنے والا نہیں۔ اگر ایسا اپ کے ساتھ ہی ہے تو یہاں درکھواپا کیلئے نہیں۔ یہ تبیہم بہت سے مسیحیوں میں عام ہے یا اسی تعبیر ہے جو اپ کی بنا، فتح اور فتح کی ترقی کی فوراً روک دے گی۔

اس لیے لازم ہے کہ ہم مسیحیوں کو اتنی خدا کون ہے۔ خدا وہ ہے جو باقی معتقد حقائق کے ذریعہ ہم پر ظاہر کرتی ہے۔ روانی تعلیمات کو پر کرے گا اور میں اس موضوع میں پہلو وقت گروانا چاہتی ہوں۔ کہ کام اس موضوع کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ جب ایسا کریں گے تو مجھے اعتماد ہے کہ ایسا کرنے سے اپ اس قابل ہو جائیں گے کہ اپ خدا پر اعتماد کرنے کے قابل ہو جائیں۔ اس ایمان کے بغیر مجھے حاصل نہیں کی جاسکتی۔

2 یعنی پہلے خدا کے متعلق عالمانہ تصریفات کا جائزہ لیتے ہیں۔ خدا سخا کاروں نہیں بلکہ وہ ایسا خدا نہیں جو اپ کو نکل کرے۔ خدا اسی عالم خدا ہے، وہ جاہری زندگی میں سماں گئیں کہاں خدا مرد ہیں۔ خدا میں میں کہاں چاہوں گی کہ خدا صواب ہے یہ بھی نہیں کہاں کرایک وقت میں اچھا کر رہا ہے ایک وقت میں نہ۔

خدا کام میں حقیقی خدا کے بارے میں تھا ہے۔ یہ چند یعنی گئے جو الہ جات ہیں خدا کے متعلق تھا ہے۔

1: یعقوب 1:17، ”ہر اچھی بخشش اور کامل ایمان اور سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے۔ جس میں نہ کوئی تہذیبی ہو سکتی ہے اور نہ گردش کے سبب سے اس پر سایہ پڑتا ہے۔“

خدا بھلائیدا ہے وہ وقت کا بھلائیدا ہے۔ (ہاں، نبی چیز کی بھی ہوتی ہیں، باب کے آخر میں اپ اسی فصوصیات کی لہرست پاؤ گے جو جاہری مذاہلات کی وجہ ہم پر ظاہر کریں گی)

2: اُبود 118:6، ”خدا و میری طرف ہے میں نہیں ذریعے کا، انسان میرا کیا کر سکتا ہے؟“  
اگر خدا جاہری طرف ہے تو اسی لمحے کس طرح وہ جاہرے خلاف ہو سکتا ہے اگر وہ جاہری طرف ہے تو وہ کون

ہو سکتا ہے جو حماری زندگی میں آزمائش اور تکلیف کو لا گئے اس کا جواب ہے کہ وہ ایسا ہر گز نہیں کر سکتا۔

3: امثال 10:18، ”خدا ہر کام حکم بند ہے۔ صادق اس میں بھاگ جانا ہے اور ماں میں رہتا ہے۔“

خدا ہماری نیا ہے۔ خدا وہ ہے جو ہمیں نصان سے بچانا ہے وہ نہیں جو حماری زندگی میں نصان لاتا ہے۔

4: یعقوب 1:1، ”جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمائش خدا کی طرف سے ہوتی ہے کیونکہ خدا خدا ہبی سے آزمایا جا سکتا ہے اور نہ کسی کو آزماتا ہے۔“

آزمائے کا مطلب یہاں آزمائش یا مسئلہ بھی ہو سکتا ہے۔ یہ آئت جو خدا کا کلام ہے یہ تھاتی ہے کہ خدا بھی اُنی ہماری زندگی میں سائل یا آزمائش نہیں لاتا۔

5: کریمیوں 10:13، ”تم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہوا اور خدا کا ہے۔ وہ تم کو چہاری طاقت سے نیادا ہے آزمائش میں دن پڑے نہ دے گا بلکہ آزمائش کے ساتھ تکش کی راہ بھی پیدا کر دے گا اس کا تم برداشت کر سکو۔“

یا کسی حوالہ دیا جاتا ہے کہ خدا وہ نہ ہے جو آزمائش یا لائٹ کو بھیجا ہے۔ لیکن اگر غور کریں تو یہ آئت ایسا نہیں کہتی۔

6: یوحا 14:1 میں کہا گیا ہے کہ خدا نصل اور سچائی سے مصور ہے۔ وہ جلال سے مصور ہے جس کا مطلب ہے کہ وہ ہم پر نصل کی نکاح کرتا ہے۔ اگر وہ جلال اور سچائی سے مصور ہے تو اس کا مطلب ہے کہ کسی اور چیز کو اس میں ساتھ کی حاجت نہیں۔

7: یوحا 4:8، میں کہا گیا ہے کہ خدا محبت ہے۔ صرف خدا محبت دکھانا ہی نہیں یا محبت کو محوس کرنا ہے بلکہ خدا محبت ہے۔ خدا اسی اسی لیے محبت خالص محبت ہے۔ لاخدا جو خود محبت ہے وہ کس طرح ذکر کو اپنے

چاہئے والوں کی زندگی میں داخل ہونے والے سکتا ہے۔

8: بخش 4:1، میں کہا گیا ہے کہ خدا اور ہے۔ چونکہ یہ سچ ہے اس کا تاریخی میں کوئی کام نہیں۔

9: بخش 3:1 اور بخش 10:10 یہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا از نہیں ہے کلام کہتا ہے کہ خدا اکثرت کی زندگی دلتا ہے۔

10: بخش 32:8، ”اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کر سے۔“  
ایسا باب کی 36 آیت میں کہا گیا ہے، ”میں انگر پینا گھیں آزاد کرے گا قوم و اتنی آزاد ہو گے۔“  
خدا ہماری آزادی چاہتا ہے۔ خدا وہ ہے جو اپ کو آزاد کرنا ہے نہ کہ آپ کو کوئی کے حالات میں دھکیتا ہے۔  
11: بخش 25:7 میں کہا گیا ہے، ”..... کوئکوہ و آن کی خفاعت کے لیے ہم خدا نہ ہے۔“  
وہ ہماری خفاعت کرتا ہے اور ہمارا دفاع کرتا ہے۔ جب ہمارا شیش شیطان ہم پر الزم لگاتا ہے تو یہ ہماری  
طرف سے ان ازمات کا جواب دلتا ہے۔

11: بخش 2:1، ”..... قواپ کے ہاس ہمارا ایک مدگار موجود ہے یعنی یوسع یحی راحمہر۔“  
مدگار وہ ہوتا ہے جو ہمیں حوصلہ، طاقت، سہارا دیتا اور ہمارا دفاع کرتا ہے، اور ہمیشہ ہماری طرف ہوتا ہے نہ کہ  
ہمارے خلاف۔

13: نبیر 28:1 میں کہا گیا ہے، ”خدا وہ میرا چھپا ہے۔“  
میرا چہ وہاں تو ہوئے وہ میری دیکھ بھال کرنا ہے اور ہر ہنسان سے مجھے بچانا ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ کیا ہم  
آسودہ اور خوش ہیں۔ سارا نبیر پڑھنے سے آپ خدا کے ہمارا خیال رکھنے کے بارے میں جان سکتے ہیں۔

14: بیانش 14:22 میں خدا کو ”یہا وہری کہا گیا ہے۔ اس کا تاریخی میں یہہ جس کیا جا سکتا ہے کہ ”خدا

میراہنیا کرنے والا ہے۔

جیسا اس نے اخلاق اور امرِ ہام کی خرونقوں کی نی را کیا وہ ہماری بھی ہر ضرور محفوظ رہی کرے گا۔

اس نے آپ کے لیے اور ہمارے لیے اپنی جان دل دی۔ کلام پیان کرنا ہے کہ اس سے ہڑھ کر اور محبت نہیں ہو سکتی کہ کوئی اپنی جان دوسروں کے لیے دے دے۔ ٹھڈا نے اپنا اکلوٹا بینا بھیجا اور انسان کے ٹکڑا ہوں کا کفارہ دینے کے لیے یوں نے اپنی جان دے دی وہ کفارہ جو انسان بھی دے نہیں سکتا تھا۔ یہم اس محبت کو مصلوب کیے جانے کو لوری کام کام سے جانتے ہیں اس سے ہڑھ کر اور محبت نہیں ہو سکتی۔ ٹھڈا ہر وقت ہملا خدا ہے۔ یہاں ٹھڈا کی چند مناسات بیان کیں گئی ہیں۔ کلام بہت اچھے اطراز کے ساتھ بیان کرنا ہے کہ ٹھڈا ہمشا پنے پھون کے لیے بھت رہا ہے۔

ہمیں یہ باحتیاد کھٹی چاہیے کہ ٹھڈا ہمارے بیان کے ذریعے کام کرتا ہے۔ یہ ہمارے بیان کی بدوالت ہے صرف ہمارے بیان کی بدوالت کہ ٹھڈا کی محبت اور اچھائی کا تحریر کرتے ہیں۔

کیا یہم اس حقیقت کا حساب کرتے ہیں جو ہم ذکر مانیں، پیاری، حوصلہ ٹھنڈی اور ہماری رہنمی و نظری کی برائیوں کی وجہ سے مرداشت کرتے ہیں؟ آئیے مزید والہ جات دیکھتے ہیں لیکن اسے یہم اسے اپنے ڈشیں شیطان کی خصوصیات کو بانکل میں سے دیکھتے ہیں۔ ویسے تو ہم شیطان کام سے اسی اس کی خصوصیات جان لیتے ہیں۔ لیکن یہاں ہم عام خصوصیات کو دیکھیں گے جو انسان کی خصوصیات ہیں لیکن ان کو ٹھڈا کے ساتھ مشروب کر دیا جاتا ہے۔

یو خا 10: ہمیں تھا ہے کہ شیطان چور ہوا وہ نہ رانے، مارنے اور بتاہ کرنے کے لیے آتا ہے پورا نا، مارنا اور بتاہ کرنا یہ شیطان کی تمنی بقیادی خصوصیات ہیں۔

یو خا 44: یہ بیان کرنا ہے کہ شیطان بھٹا ہے۔ اس سے بھی ہڑھ کر وہ بھوٹ کا باپ ہے۔ جو بھی شیطان کے نہر سے آتا ہے وہ بھوٹ ہے۔ جب شیطان انسان کو حساس دلاتا ہے کہ اس کی خصوصیات ٹھڈا مجھی ہیں، ہر وقت وہ بھوٹ بولتا ہے۔

بیدائش 3:1 میں تبلیغ کیا ہے شیطان پہلی دفعہ پا من کھوڑا ہے اور خدا کے کلام پر فک پیدا کرتا ہے۔ باہم میں پہلی دفعہ شیطان بیان بولتا ہے۔ شیطان کا حقن میں ہے کہ وہ انسانوں کا اس بات میں قائل کر سکے کہ خدا کا سارا کلام غلط نہیں ہے لیکن ہو سکتا ہے کہ کسی خاص شخص کے لیے کچھ حصہ درست نہ ہو۔ شیطان ہذا سا آپ کے اندر فک رکھ دیتا ہے یہ پہنچا سماں تک آپ کو خدا کے کلام پر بیان رکھنے سے دور کرنے میں کافی ہے۔

بیدائش 3 باب آدم اور ہوا کے شیطان کے ہاتھوں با پیغمبر عدن میں بہک جانے کی کہانی ہے۔ یہ شیطان ہے جو لام، آنکش، ذکحا و صیحوں کا صندھ ہے۔

مکافہ 12:9 ہمیں بتانا ہے کہ شیطان دھوکہ باز ہے۔ اس کا نیادی محمد ہے کہ وہ آپ کو تسلی کر دے کر اس کے راستے درست نہیں اور باہم کے خلاف۔ دھوکہ شیطان کی خاص خوبی ہے جس شخص یا درست پر آپ اختاد کرتے ہیں ان کے ذریعے آپ پر دھوکہ ظاہر ہو گا۔

مکافہ 12:10 ہمیں بتانا ہے کہ شیطان ہمارے بھائیوں پر اتزام لگاتا ہے۔ ہر روز شیطان خدا کے سامنے ہر سکھی پر اتزام لگاتا ہے۔ اور یہ کتنی الی خوب صورت سماحت ہے کہ ہمارا شفاعت کرنے والا وہاں موجود ہے یعنی سچی یوسوں۔

ا۔ بطریق 8: شیطان کو ہمارا خالق بیان کرتا ہے۔ خدا ہماری طرف ہے اور شیطان ہمارے خلاف۔ چونکہ دھوکہ باز ہے اس لیے ہر راستے میں ہمارے خلاف آتا ہے۔ جب تک آپ خدا کوئی نہیں جان جائے یہ جاننا مشکل ہے کہ وہ آپ کے خلاف کھڑا ہے۔

ا۔ کرسیوں 14:33 بیان کرتا ہے کہ خدا اتری کا خدا نہیں۔ اگر خدا اتری کا خدا نہیں تو یہاں اتری کا باب شیطان ہو گا۔

یسوعہ 14:12 میں شیطان کو گنج کا ساتارہ کہا گیا ہے اور شیطان کی بخاوت کا ذکر کیا گیا ہے۔ بخاوت شیطان اور اس کے بیروکاروں کی خاص خوبی ہے۔

یسوعہ 14:12-15 یعنی تنا ہے کہ شیطان کی بخیادی خوبی اس کا فرور تھا۔ وہ آسمانوں پر اعلیٰ مقام رکتا تھا لیکن اپنے فرود کی وجہ سے آسمان سے یقینگرا دیا۔

بیدائش 3:1 ہمیں تنا ہے کہ شیطان چالاک (مکار) ہے۔ یہ خوبیان شیطان کے ساتھ حکام کرتی ہیں۔ ہم جب تک شیطان کی خوبیوں کو واضح اپنی زندگی میں نہیں دیکھ سکتے جب تک ہمارے سپاں خدا کے کلام کا علم نہ ہو گا اور بیک روح کی رہنمائی نہ ہو گی۔

عمرانوں 15:2: بیان کرتا ہے کہ موت اور غلامی کا تعلق شیطان سے ہے۔ موت کا تعلق شیطان ہے اور اس کا تھنا دار ٹھنگی ہے۔  
غلامی کا تعلق بھی شیطان سے ہے۔

یہ چیزیں بھی شیطان سے خوبی ہوئی ہیں مثلاً ارکی نظرت، جمل سازی (خاص کرو حاتمی چیزوں میں)، چوست، تکلیف، مابوسی، حوصلہ ٹھنگی، غصہ، بہله، حسد، جملہ، کسی کا مذاق آڑانا اور جو کوئی غیرہ۔

وہ ما جو شیطان کی خصوصیات کی پرورش کرتا ہے وہ خوف کا ماحول ہے۔ اگر شد اپنے ایمان نہ ہو تو روحانی طور پر بچھ بھی اپنچا حامل نہیں کیا جاسکتا۔ سماں پر فور کریں کہ شیطان کی خصوصیات شد اکی خصوصیات کا اٹک ہیں۔ ان میں سے بہت سی خصوصیات کو آپ بھی پر پڑ سکتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ شیطان کی کوئی خصوصیات ہیں جن کو خدا کے ساتھ منسوب کر دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔ کثروہ لوگ بھی ایسا کر دیج ہیں جو خدا کے بیٹیا اور بیٹیاں ہیں؟

شاید ہم اس دھوکے کا شکار ہیں کہ ہم شیطان کی کم خصوصیات کو جانتے ہیں۔ لیکن اب آپ کا یہ تھیا رہیا گیا  
جتنا کروڑوں اندکے تحریرات میں آپ کی نہ کر سکے۔ جب کوئی صورت حال بخشن آتی ہے تو اس کی خصوصیات کو  
دیکھیں اور ان خصوصیات کو اپنے گئی خصوصیات میں سے ڈھونڈیں۔ اور پھر آپ جانو گے کہ آپ کی صورت  
حال کا کون نہ دار ہے۔ ایسا کرنے سے آپ خدا کی چیز نہ رت کی تحریر کرو گے۔ بہت سے قوتوں میں  
شیطان کی خصوصیات کو خدا اپنے الزماء دے دیا جاتا ہے۔ جب ہم محسوں کریں گے تو ہمیں بہت افسوس کا احساس  
ہو گا اور خدا کے بہت نیادہ نسل اور صبر کا احساس بھی ہو گا۔ خدا بھلائیدا ہے، اس کا ہمارے لیے پیار بہت خلیم